......بھروسہ مت کرو!



تحریر: معظم جاوید بخاری

......بھروسہ مت کرو!

وہ بڑی بطخ تھی اُس کا نام ثریا تھا۔ وہ ایک بڑے فارم میں رہتی تھی، وہاں دوسری بطخوں اور مرغیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ ثریا ہمیشہ ناخوش رہا کرتی کیونکہ فارم کی مالکہ اس کی اچھی دیکھ بھال نہیں کرتی تھی۔ مالکہ کو مرغیوں کے انڈے بے حد مرغوب تھے۔ وہ بطخوں کے انڈوں کو زیادہ عمدہ خیال نہیں کرتی تھی۔ ثریا کی ایک بہن بھی تھی جو اس بات کا ذرا احساس نہ کرتی اور سارا دن تالاب میں چونچ مارتی رہتی۔ ثریا طبعاً مختلف واقع ہوئی تھی، وہ چھوٹی چھوٹی باتوں کو محسوس کرتی اور دل پر لگالیا کرتی۔ بطخوں کے انڈے دینے کی جگہ خشک نہیں رہتی تھی اور مالکہ اس طرف کوئی خیال نہ کرتی۔ ثریا جب انڈہ دینے کیلئے گھاس پھوس پر جاتی تو گیلی جگہ دیکھ کر اسے بے حد رنج ہوتا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ بہت کم انڈے دیتی تھی۔ ایک مرتبہ موسم بہار میں دوپہر کے وقت ثریا نے سرخ شال اوڑھی اور گلے میں نیلا گلوبند لگایا اور سیر کو نکل گئی۔ وہ گھومتے پھرتے فارم سے بہت دور نکل آئی



تھی۔ وہ پہاڑیوں کی وادی میں درختوں کے جنگلات میں جانکلی۔ چلتے چلتے اسے خیال آیا کہ کیوں نہ وہ وہاں پر انڈے دینے کیلیئے کوئی مناسب جگہ تلاش کرلے اور روزانہ وہاں آکر انڈہ دے دیا کرے۔ جنگل میں درختوں کی جڑوں میں نرم شاخیں اور جھاڑیاں موجود تھیں۔ وہاں انڈہ دیا جا سکتا تھا۔ اس نے ایک مناسب جگہ دیکھی اور اسے اپنا مسکن بنانے کا ارادہ کیا۔ وہ ابھی انڈہ دینے کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ قریب موجود کھوہ میں ایک بڑا چوہا برآمد ہوا اور اس کے پاس سے تیزی سے نکل گیا۔ چوہے کی بل دیکھ ژیرا کا ارادہ بدل گیا۔ وہ اپنے انڈوں کو غیر محفوظ جگہ پر دینے کو تیار نہیں تھی۔ وہ درختوں کے جنگل سے باہر نکل کر اونچے ٹیلے پر چڑھ کر محفوظ جگہ دیکھنے لگی۔ اسے کچھ سجھائی نہیں دیا تو اس نے کچھ دور آگے جانے کی ٹھانی۔ اس نے جب ٹیلے کی اترائی سے اترنا چاہا تو نہ چاہتے ہوئے بھی اس کی دوڑ لگ گئی۔ اسی اثناء میں اس کے پر ہوا میں لہرائے اور کچھ فاصلہ اُڑ کر طے کرگئی۔ ہوا میں چھلانگ لگانا اسے بہت اچھا لگا۔ وہ واپس ٹیلے پر چڑھی اور اس بار ژیرا نے کافی لمبی جست بھری۔ خوشی اور سرشاری اس کے بدن میں دوڑنے لگی۔ وہ کافی دیر تک یہ کھیل کھیلتی رہی۔ جب اس کا دل بھر گیا تو اس نے انڈہ دینے کی جگہ کی دوبارہ تلاش شروع کی۔ وہ چلتے چلتے سرسبز وادی میں پہنچ گئی جہاں ہر طرف پھولوں کی ڈالیاں لہرا رہی تھیں اور رنگ برنگی تتلیاں ہوا میں تیر رہی تھیں۔ یہ خوشگوار ماحول اسے بھلا لگا۔ اسے کچھ فاصلے پر کوئی جانور دکھائی دیا جو بڑے انہماک سے اخبار پڑھنے میں مشغول تھا۔ اخبار کے عقب میں اس



کے سیاہ کناروں والے کان دکھائی دے رہے تھے۔ اس نے نیلے رنگ کا گاؤن پہن رکھا تھا۔ ژیرا نے آگے بڑھ دیکھا تو اس کی سرخ بالوں والی دُم دکھائی دی جو ایک طرف زمین پر پڑی ہوئی تھی۔ عجیب سا جانور دیکھ کر ژیرا خوفزدہ ہوئی مگر اس کے مشغلے کو دیکھ کر اس کی ہمت بندھی۔ وہ یقیناً کوئی پڑھا لکھا جانور ہے جو وادی کے سب سے خوشگوار ماحول میں مطالعہ کر رہا تھا۔ ژیرا نے اس کے قریب پہنچ کر اسے آواز دی۔ وہ جانور ایک لومڑ تھا' آواز سن کر وہ چونکا۔ اس نے اخبار کی اوٹ میں جھانک کر دیکھا تو اسے سفید بطخ دکھائی دی۔ لومڑ اسے دیکھ کر حیران بھی ہوا اور خوش بھی۔ ''کیا بات ہے بی بطخ!...... کیا تم جنگل میں راستہ بھول گئی ہو؟'' لومڑ نے پوچھا۔ ژیرا نے لومڑ پر بھرپور نظر ڈالی اور اس کے سراپے کا جائزہ لیا۔ وہ اسے معقول دکھائی دیا تو اس نے اپنا مسئلہ اس کے سامنے بیان کر دیا۔ ''میرا ژیرا ہے اور میں جنگل میں انڈہ دینے کیلئے محفوظ اور خشک جگہ کی تلاش میں ہوں کیا تم اس بارے میں میری کچھ مدد کر سکتے ہو۔'' لومڑ کو جب معلوم ہوا کہ ژیرا انڈہ دینے والی بطخ ہے تو وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے اپنی خوشی کو ظاہر نہیں ہونے دیا اور بناوٹی انداز میں غور و فکر میں مصروف ہو گیا۔ کچھ دیر بعد اس نے اپنا اخبار لپیٹ کر بغل میں دبا لیا اور دھیرے لہجے میں بولا۔ ''ژیرا! یہ تو جنگل ہے، یہاں کوئی جگہ محفوظ نہیں



ہوسکتی، تمہاری بات سننے کے بعد مجھے خیال آیا ہے کہ مجھے تمہاری مدد کرنا چاہئے۔ قریب ہی میرا گھر ہے، اگر تم مناسب سمجھو تو وہاں چل کر دیکھ لو۔ میرے گھر میں خشک گھاس پھوس کا فرش ہے، جہاں یقیناً تم آسانی سے انڈہ دے سکو گی۔'' ژیرا اجنبی لومڑ کی پیشکش پر ہچکچائی تو لومڑ نے تسلی دی۔ ''گھبراؤ نہیں! میرا گھر بے حد محفوظ ہے، تمہارے انڈوں کو وہاں کوئی نقصان نہیں پہنچ پائے اور تم جب چاہو آ کر انڈہ دے سکتی ہو۔'' ژیرا اس کی یقین دہانی پر رضامند ہوگئی اور اس کے ساتھ اس کے گھر کی طرف روانہ ہوگئی۔ لومڑ گھر ایک پرانی جھونپڑی پر مشتمل تھا جس کے گرد گھاس پھوس کا جال بنا ہوا تھا، گھر کے آگے بڑا مضبوط دروازہ موجود تھا۔ ژیرا نے گھر کا جائزہ لیا تو اسے یہ بہت مناسب لگا۔ یہ ہر قسم کے جنگلی جانوروں کی رسائی سے محفوظ تھا۔ اس کے علاوہ وہاں گیلا پن دور دور تک نہیں تھا۔ ژیرا نے کمرے میں جھانکا تو وہاں روشنی دکھائی دی جو کہ گھر کی چھت میں موجود چمنی سے اندر آ رہی تھی۔ ''ژیرا! تم بے فکر رہو...... اس گھر کو اپنا ہی سمجھو۔ دوسروں کے کام آنا بڑی عبادت کی بات ہوتی



ہے۔''لومڑ نے اسے راضی کرنے کی کوشش کی۔ ژیرا نے گھر کے ماحول کا جائزہ لے کر یہ فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ یہیں روز آیا کرے گی اور انڈے دیا کرے گی، جب اس کے کافی انڈے جمع ہو جائیں گے تو وہ انہیں سینچ کر ننھے ننھے چوزے نکالے گی۔ ژیرا جب کمرے میں پہنچی تو اسے فرش پر نرم نرم پروں والا بستر دکھائی دیا جو کسی گھونسلے کی مانند تھا۔ لومڑ اسے کمرے میں بھیج کر دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔ وہ بڑا عیار اور مکار تھا۔ اس کا ارادہ یہی تھا کہ جونہی ژیرا اس کی طرف سے غافل ہوگی تو وہ اسے ہڑپ کر جائے گا۔ مفت کی خوراک اس کے گھر خود آئی تھی۔ ژیرا انڈہ دینے کیلئے پروں کے بستر میں بیٹھ گئی تو وہ دروازے کی آڑ میں اسے دیکھتا رہا۔ ژیرا ہر آہٹ پر چونک پڑتی اور اُٹھ کر ادھر اُدھر دیکھنا شروع ہو جاتی۔ لومڑ نے سوچا کہ اسے کچھ دیر باہر انتظار کرنا چاہئے۔ ژیرا نڈہ دے کر جب باہر نکلی تو اس نے لومڑ کا شکریہ ادا کیا اور اسے بتایا کہ وہ روزانہ دوپہر کے وقت وہاں آیا کرے گی اور ایک انڈہ دے کر لوٹ جائے گی۔ جب کافی سارے انڈے جمع ہو جائیں گے تو وہ انہیں سینچ کر ننھے ننھے چوزے پیدا کرے گی۔ لومڑ نے جب چوزوں کے بارے میں سنا تو اس کی رال ٹپکنے لگی۔ اس نے سوچا کہ ایک بطخ کا شکار کر کے وہ اتنا مزہ نہیں لے سکتا جتنا مزہ ننھے ننھے چوزوں سے ملے گا۔ لومڑ نے ژیرا کو یقین دلایا کہ وہ اس کے انڈوں کی پوری طرح حفاظت کرے گا اور اس کی ہر طرح سے مدد کرتا رہے گا۔ ژیرا اس کی شرافت سے بے حد متاثر ہوئی۔ اس طرح ژیرا روزانہ وہاں آتی اور انڈہ دے کر لوٹ جاتی۔ لومڑ اس کے جانے کے بعد انڈوں کو ٹٹولتا اور گنتا رہتا۔ جب اس کے گھونسلے میں نو انڈے ہو گئے تو ژیرا نے لومڑ کو بتایا کہ اب وہ انڈوں کو



سینچنے کا کام شروع کرے گی، چونکہ وہ ہر وقت انڈوں کو گرمائی دے گی اس لئے اگر وہ اسے روزانہ کھانے کیلئے مکئی کے دانے لاکر دے گا تو وہ اس کی بے حد شکر گزار ہوگی۔ لومڑ نے خوشدلی سے وعدہ کیا کہ وہ اس کام کو انجام دینے میں پوری طرح تیار ہے لیکن اس معاملے میں ایک شرط ہے کہ اسے ایک انڈہ آملیٹ بنانے کی اجازت دیدی جائے۔ ژیرا نے اپنے محسن کیلئے ایک انڈے کی قربانی دینے کیلئے تیار ہوگئی۔ اس نے جب اجازت دی تو لومڑ نے دوسری فرمائش کر دی کہ آج وہ واپس فارم پر جائے اور وہاں سے چند پیاز، چند ٹماٹر اور دھنیے کی پتیاں لاکر دے تاکہ وہ آسانی سے آملیٹ تیار کر سکے۔ ژیرا نے پوچھا کہ کیا یہ سب کچھ جنگل میں نہیں مل سکتا تو اس نے واضح کیا کہ جنگل میں موسم کے لحاظ سے چیزیں اگتی ہیں، آج کل ان کا موسم نہیں ہے۔ ژیرا واپس لوٹ آئی تاکہ وہ اپنے محسن لومڑ کیلئے پیاز اور ٹماٹر حاصل کر سکے۔ وہ فارم میں پہنچ کر سیدھی باورچی خانے کی طرف بڑھی۔ وہاں اسے فارم کا نگران کتا مل گیا۔ نگران کتے نے ژیرا سے پوچھا۔ ''تم آج کل فارم میں کم ہی دکھائی دیتی ہو۔ کہاں رہتی ہو آج کل......؟'' ژیرا نے اسے تمام کہانی سنائی اور بتایا کہ وہ مہربان جانور کیلئے پیاز اور ٹماٹر لینے



کیلئے آئی ہے۔ نگران کتا یہ سب سن کر ہنسنے لگا۔
ژیرا حیرانگی سے اس کی طرف دیکھنے لگی۔
''ہنس کیوں رہے ہو؟'' نگران کتا ہنستا ہوا بولا۔
''تم نے جانور کا جو حلیہ بتایا ہے اس کے مطابق وہ لومڑ ہی ہوسکتا ہے جو کہ بڑا مکار اور عیار ہوتا ہے۔ تمہارے ہاتھوں ٹماٹر اور پیاز منگوانے کا یہی مطلب ہوسکتا ہے کہ وہ آج تمہیں پکا کر کھا جائے گا۔ بعد میں تمہارے انڈوں کے مزے لیتا رہے گا۔'' ژیرا اس کی بات سن کر سہم گئی۔ ''ایسا نہیں ہوسکتا وہ بڑا مہربان اور رحم دل جانور ہے۔'' نگران کتے نے بتایا کہ ایک انڈے کے آملیٹ کیلئے تو صرف ایک ہی پیاز اور ٹماٹر کی ضرورت ہوتی ہے جبکہ اس نے تمہیں ڈھیر سارا لانے کیلئے کہا ہے۔ ژیرا یہ سن کر سوچ میں پڑ گئی۔ اس نے پوچھا کہ اب کیا کیا جائے؟ اس کے انڈے لومڑ کے گھر میں ہیں۔ نگران کتے نے کہا کہ وہ اس کے ہمراہ اپنے دو ساتھیوں چلے گا جن کو دیکھ لومڑ دم دبا کر بھاگ نکلتے ہیں پھر تمہارے انڈے ٹوکری میں ڈال کر واپس لے آئیں گے۔ ژیرا نے اس کا مشورہ ٹھیک سمجھا۔ کچھ دیر بعد وہ ایک بڑی سی ٹوکری میں پیاز اور ٹماٹر لے کر لومڑ کے گھر کی طرف روانہ ہوگئی۔ اس کے عقب میں نگران کتا اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ چل پڑا۔ جب ژیرا لومڑ کے گھر کے پاس پہنچی تو اسے لومڑ دروازے کے باہر بیٹھا دکھائی دیا۔ نگران کتے اور ساتھیوں نے بھی لومڑ کو دیکھ لیا تھا۔ انہوں نے طے کیا کہ گھر کے عقبی طرف سے لومڑ کو گھیرا جائے۔ ژیرا جب لومڑ کے پاس پہنچی تو لومڑ نے خوشدلی سے اس کا استقبال کیا اور پیاز اور ٹماٹروں کی ٹوکری اس سے لے لی۔ اس کے بعد لومڑ نے ژیرا سے کہا کہ وہ اپنی مرضی سے ایک انڈہ نکال کر اسے دے تاکہ وہ آملیٹ بنا کر کھا سکے۔ ژیرا ڈری ہوئی تھی اس لئے اس نے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا مگر لومڑ نے خوش کلامی سے اس کا خوف دور کر دیا۔ وہ مکان میں داخل ہوئی اور اپنے انڈوں کے پاس پہنچی تو اسے پیچھے کھٹاک کی آواز سنائی دی۔ لومڑ نے دروازہ بند کر کے باہر سے تالا لگا دیا تھا۔ ژیرا نے اسے بہتیری آواز دی مگر اس کے کان پر جوں نہ رینگی۔ ژیرا کو اس کی نیت کے فتور کا پتہ لگ چکا تھا مگر وہ مکان میں قید ہو چکی تھی۔ اس نے چمنی میں جھانک دیکھا وہاں اسے اندھیرا دکھائی دیا۔ لومڑ نے بالٹی اوندھی کر کے چمنی بند کر ڈالی تھی۔ باہر لومڑ بیٹھا تیزی سے پیاز اور ٹماٹر کاٹ رہا تھا کیونکہ آج موٹی تازی بطخ کی لذیذ ڈش بنا کر کھانا چاہتا تھا۔ اسی

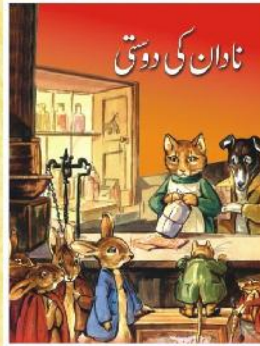


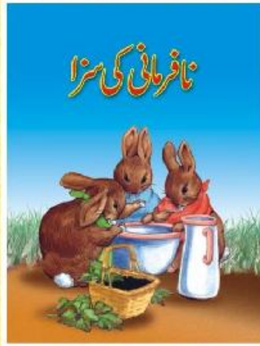
دوران اسے قریب سے کتوں کی غراہٹ سنائی دی۔ لومڑ بوکھلا گیا۔ اس نے گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھا تو اس کی سٹی گم ہوگئی۔ اس کے اطراف میں تھوڑے فاصلے پر تین خونخوار کتے موجود دکھائی دیئے۔ لومڑ بطخ کا خیال بھول کر اپنی جان بچانے کی فکر میں لگ گیا۔ اس نے تیزی سے چھلانگ لگائی تا کہ وہ ان کتوں کی زد سے بچ نکلے مگر نگران کتے کے ساتھی کتے لومڑ کا شکار کرنا خوب جانتے تھے۔ انہوں نے اس کے تعاقب میں دوڑ لگا دی اور جنگل کے بیچ میں اسے جا لیا۔ لومڑ نے جان بچانے کی بڑی کوشش کی مگر وہ ناکام رہا۔ ادھر نگران کتے نے لومڑ کے گھر کا معائنہ تو اسے معلوم ہوا کہ دروازہ باہر سے بند ہے۔ اس نے دروازہ کھول کر جب اندر جھانکا تو ژیرا ایک کونے میں بیٹھی آنسو بہاتی دکھائی دی۔ نگران کتے نے اسے تسلی دی اور بتایا کہ لومڑ اپنے انجام کو پہنچ چکا ہے۔ ژیرا نے باہر نکل کر ٹوکری اُٹھائی اور پیاز اور ٹماٹر پھینک کر اس میں اپنے انڈے رکھے اور نگران کتے کے ہمراہ فارم چل پڑی۔ فارم کی مالکہ کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے اپنے رویئے کی معافی مانگی اور اسے خشک گھونسلا فراہم کیا جہاں ژیرا نے اپنے انڈوں کو سینچا۔ نو انڈوں میں سے صرف چار انڈے صحیح نکلے اور ژیرا کو چار چوزوں کا ساتھ مل گیا۔ وہ اب بڑے فخر سے اپنے چوزوں کے ساتھ فارم میں گھومتی رہتی تھی۔ دیکھا بچو! انجان اور نامعلوم لوگوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہئے، صرف وہی لوگ بھروسے اور اعتماد کے لائق ہوتے ہیں جن کے بارے میں ہمیں معلوم ہوتا ہے۔

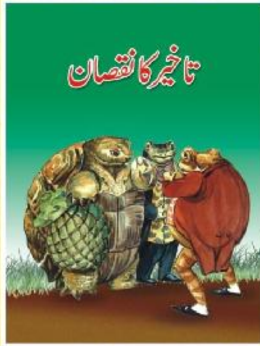
پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری اور سبق آموز رنگین کہانیوں کی خوبصورت کتابیں

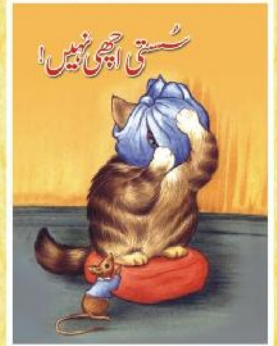


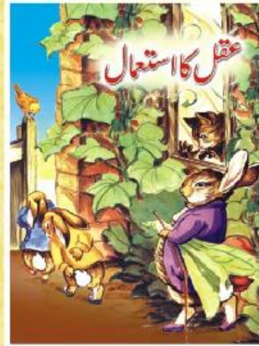


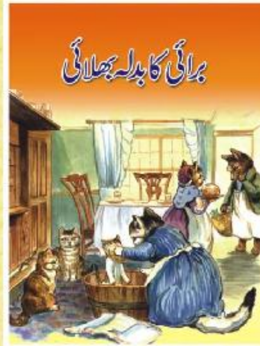


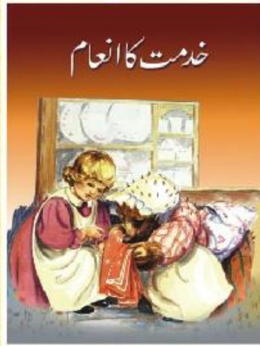


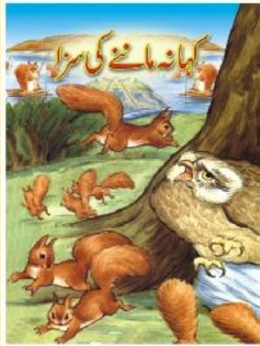


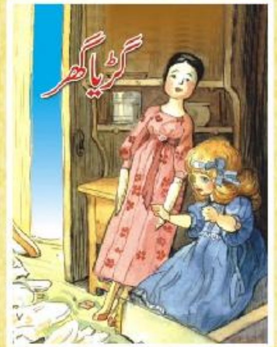


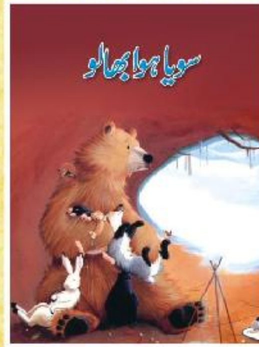


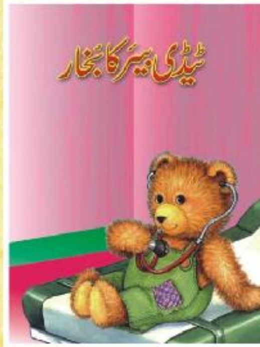


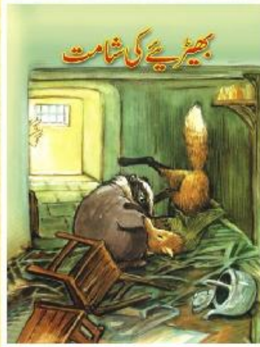


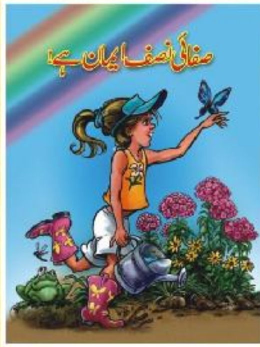


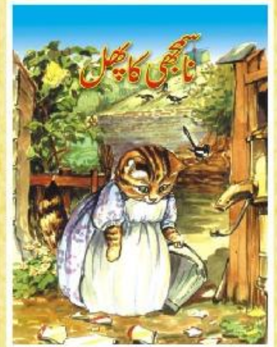


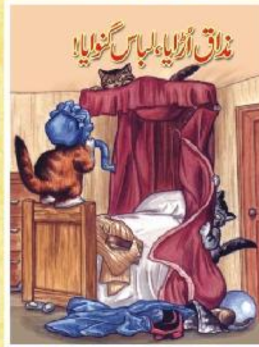


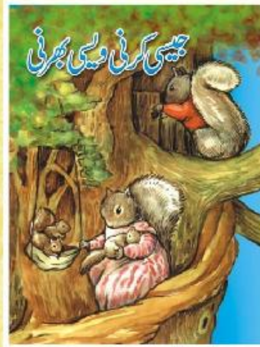


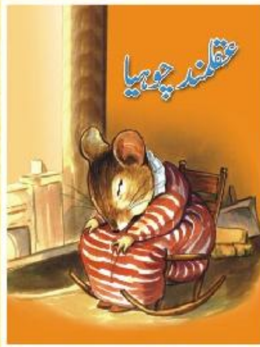


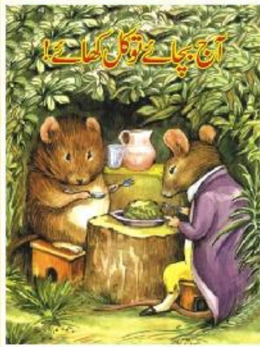












ان کے علاوہ سیپارے، دُعائیں، ہر قسم کی کہانیاں، شعروشاعری، نعتیں، لطائف، دسترخوان اور جنرل کتب ہر سائز میں دستیاب ہیں۔

شائع کردہ: **القائم ٹریڈرز**
پہلی منزل فضل الٰہی مارکیٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-7224472 موبائل: 0300-4062934